148528-زنا کے بغیر حرام تعلقات کے بعد شادی کرنا

سوال

ایک مرد اور عورت نے آپس میں غیر شرعی تعلقات کے بعد توبہ کرلی اور آپس میں بوس وکنار کرتے رہے لیکن زنا کی حد تک نہیں پہنچے اس کے بعد شادی کرلی توکیا یہ شادی جائز ہوگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ازدواجی زندگی سے باہر کسی مرد وعورت کا آپس میں تعلق قائم کرنے کو اصطلاح میں غیر شرعی حرام تعلقات کے نام کا اطلاق ہوتا ہے، چاہے یہ تعلقات کسی بھی درجہ اور حدتک قائم ہوں، اور چاہے زنا جیسے غلط کام تک پہنچیں جو سب سے قبیح اور گندے تعلقات ہیں، بلکہ سب سے قبیح گناہ شمار ہوتا ہے اور آدمی کے دین وایمان کے لیے سب سے خطرناک چیز ہے.

یا پھر یہ تعلقات اس سے کم صرف بوس وکنار اور ایک دوسرے کو دیکھنے اور چھونے تک محدود ہوں تو بھی حرام ہیں بلکہ یہ بھی عام مفہوم میں زنا شمار ہوتے ہیں جو فحش کام زنا تک لے جانے کا سبب اور ذریعہ بنتے ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (

27259)اور(

23349)اور(

9465) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

دوم :

اگر مرد وعورت کے مابین حرام تعلقات کے بعد شادی ہو تو یہ درج ذیل امور سے خالی نہیں ہوگی :

1 یا تو یہ شادی زنا کے بعد ہوئی ہوگی، تو اس حالت میں مرد و عورت کا زنا جیسے عظیم جرم سے توبہ کیے بغیر شادی کرنا صحیح نہیں، اگر تو دونوں نے

توبہ کی مکمل شروط کے ساتھ توبہ کرلی ہے، اور پھر استبراء رحم بھی ہوا ہے یعنی حمل
نہ ہونے کا یقین کرلیا گیا ہے تو پھر شادی صحیح ہوگی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

**{زانی مرد زانیہ عورت سے یا مشرک عورت سے ہی شادی کرتا ہے، اور
زانی عورت زانی یا مشرک مرد سے ہی شادی کرتی ہے، اور یہ مومنوں پر حرام کی گئی ہے
}** النور(3).

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (
85335) اور (
11195) کے جوابات کا مطالعہ ضرور
کریں.

یہ شادی حرام تعلقات کے بعد کی گئی ہو لیکن یہ تعلقات زنا تک
نہ پہنچے ہوں، یعنی بوس و کنار اور ایک دوسرے کو چھونے تک محدود ہوں تو اس حالت میں
شادی صحیح ہوگی؛ کیونکہ ایسے حرام تعلقات قائم کرنے والے پر زنا کرنا صادق نہیں آئیگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (
106288) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

واللہ اعلم .